دفتر برائے تعلقات عامہ ومیڈیا کوآرڈی نیشن

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

15/10/2018

جامعہ میں کنفلو ونس 18 کامیاب انعقاد

پریس ریلیز

نئی دہلی: جامعہ ملیہ میں کنفلو ونیس 18 جامعہ کے فیکلٹی آف آرکی ٹیچر اینڈ اکسٹکس کی جانب سے قومی سیمینار کا کامیاب انعقاد ہوا جس میں معروف شخصیات نے حصہ لیا۔اس سیمینار کو آرکی ٹیچر اینڈ اکسٹکس کے اور دھرم شلیا نارا سو پرا سپیشلٹی ہسپتال نے مل کر کیا۔

کنفلو ونیس 18 میں آرکی ٹیچر اینڈ اکسٹکس اور ہیلتھ کی خدمات مہیا کرنے والوں کو ایک دوسرے کی ضروریات کو سمجھنے پر خاص بحث ہوئی۔ساتھ ہی اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ صحت خدمات کا معیاری ڈھانچہ کس طرح تیار کیا جائے جو عام آدمی کو بھی سستی اور بہتر خدمات مہیا کرا سکے۔

سیمینار کا پہلا اجلاس جامعہ ملیہ اسلامیہ کے رجسٹرار اے پی صدیقی کے زیر صدارت منعقد ہوا۔ڈاکٹر انوشون کمار، دھرمشیلا ناراین سو پر اسپیشلٹی ہسپتال کے سربراہ موجود تھے۔

اس قومی سیمینار کا بنیادی مقصد آرکی ٹیچر اینڈ اکسٹکس اور صحت سروس سے وابستہ لوگوں کو قریب لانا ہے تاکہ فن تعمیر اور ہسپتال چلانے والے ایک دوسرے کی ضروریات کو سمجھ سکیں۔

سیمینار میں ملک بھر کے نامی گرامی معمار اور ہسپتال چلانے والوں نے متحد ہو کر اپنے تجربات کو پیش کیا۔

صحت خدمات کا فن تعمیر میں اثر موضوع پر ہوئے پینل ڈسکشن میں فن تعمیر اور ہسپتالوں سے منسلک 20 ماہرین نے حصہ لیا۔اس میں حصہ لینے والوں میں نتی آیوگ کے پی ایچ پی اروشی پرساد، ایس پی اے، دہلی کے پروفیسر انل دون، اپولو ہسپتال کے سی ای او ڈاکٹر سدھا کر مانو، ایمس کے ڈاکٹر نندنی بجاز، وزارت دفاع میں ڈی کے بی سود وغیرہ نے شرکت کی۔

آرکی ٹیچر اینڈ اکسٹکس کے سربراہ پروفیسر ایس ایم اختر اور ڈین حنا ضیاء نے کہا ہے کہ سیمینار سے طلباء کو کافی کچھ سیکھنے کو ملا۔

جاری کردہ

احمد عظیم

پی آر او اینڈ یا میڈیا کوآرڈینیٹر

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی